NCMNH
NATIONAL COMMITTEE FOR MATERNAL & NEONATAL HEALTH

ASSOCIATION FOR MOTHERS AND NEWBORNS
AMAN

Midwives can save lives
Midwifery Association of Pakistan

Funded by
RAF
Working Towards Millennium Development Goals
Research & Advocacy Fund

مومل کا قصہ

40 سالہ مومل[1] اوراس کا شوہر خیر پور میں رہتے تھے، دونوں ان پڑھ تھے اوراس کا شوہر بے روزگار تھا۔ مومل بارہ دفعہ حاملہ ہوئی، اس کے 4 اسقاط حمل ہوئے اور آٹھ بچے پیدا ہوئے جن میں سے 4 مر گئے۔ بچ جانے والے بچوں میں 3 لڑکیاں اور ایک لڑکا تھا۔

اس کے شوہر کے پاس کوئی مستقل ذریعۂ آمدن نہیں تھا۔ وہ عام طور پر دیہاڑی یا کھیتی باڑی کا کام اگر مل جائے تو کرلیا کرتا تھا۔ مومل بھیک مانگ کر گزارا کرتی تھی۔ غربت کی وجہ سے بچے اسکول نہیں جاتے تھے اور لڑکیاں گھر کے کاموں میں ماں کا ہاتھ بٹایا کرتی تھیں۔ غربت کے باوجود مومل کو ایک اور بیٹے کی خواہش تھی اور وہ حاملہ ہوگئی۔ اس کا بلڈ پریشر بھی زیادہ رہتا تھا۔ غربت اور جہالت کی وجہ سے نہ ہی اس نے کسی ڈاکٹر سے مشورہ کیا اور نہ ہی حمل کے دوران اپنا معائنہ کرایا۔ پانچویں مہینے میں اس کا حمل گر گیا اور ساتھ میں بہت زیادہ خون آنے لگا جو کچھ عرصہ تک جاری رہا۔ اس کے باوجود اس نے کوئی طبی امداد حاصل نہ کی کیونکہ مومل اور اس کے شوہر کے پاس طبی مرکز جانے اور علاج کیلئے پیسے نہیں تھے۔ کچھ دنوں بعد اسے بخار بھی ہوگیا۔ یہ سلسلہ ایک مہینے تک جاری رہا۔

ایک دن مومل کا اپنے شوہر سے جھگڑا ہوا اور شوہر نے اسے خوب مارا پیٹا جس کے نتیجے میں وہ بہت بیمار ہوگئی۔ آخر کار ایک دن اس کا شوہر اسے اسپتال لے ہی گیا۔ علاج کیلئے پیسوں کی ضرورت تھی اس لئے شوہر نے اپنی ایک بیٹی ایک ہزار روپے میں بیچ دی۔ حالانکہ سواریاں موجود تھیں پھر بھی مومل کو پانچ گھنٹے پیدل چلا کر اسے سول اسپتال سکھر لے گیا۔ ڈاکٹر نے مومل کو اسپتال میں داخل کرنا چاہا مگر اس کے شوہر نے کہا کہ اس کے پاس اسپتال کے اخراجات کے لئے رقم نہیں ہے۔ وہ مومل کو گھر واپس لے آیا۔ تین دن بعد مومل کا گھر پر انتقال ہوگیا اور یوں اس کے بچے اپنی ماں سے محروم ہو گئے۔

گو مومل کی موت اسقاط حمل کے بعد انفیکشن سے ہوئی لیکن اس کی موت کی وجوہات میں اس کی بڑھتی ہوئی عمر، پے در پے حمل، مار پیٹ، غربت اور صحت کی طرف سے لاپروائی نے بھی بڑا اہم کردار ادا کیا۔ اگر اسے صحیح وقت پر تربیت یافتہ کارکن اور مناسب دوا مل جاتی جیسے کہ مائزوپروسٹول، تو شاید اس کی جان بچ جاتی۔

ا۔ یہ سچی کہانی Pakistan Demographic & Health Survey سے ماخوذ کی گئی ہے۔ سارے نام تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔